O

دل کو کچھ سمجھا کے دیکھو
میرے گھر میں آ کے دیکھو

اِتنی سی نیکی پہ جنت
دل سے بھار اٹھوا کے دیکھو

غیرت و کردار کا بار
بار بار اٹھوا کے دیکھو

https://emad-ahmad.com/

خود سے لڑنا زندگی ہے
تھوڑی ہمت لا کے دیکھو

سچ کا پرتو ہے یہ غم تو
اِس کو مت گھبرا کے دیکھو

شاہوں سا گھر، فرشی بستر
اُس سے ملنے جا کے دیکھو

اپنا غم بھی مجھ کو دے دو
تھوڑا سا مسکا کے دیکھو

نفسی نفسی کہتے کہتے
قلب دھو دھلوا کے، دیکھو

https://emad-ahmad.com/

آؤ اپنی ہستی کھوجو
خود سے خود تک آ کے دیکھو

لوگ اپنے کب بنے ہیں
تم خدا تک جا کے دیکھو

قلب روشن چاہتے ہو
غم کی لَو بڑھا کے دیکھو

آتشِ غم میں عماد اب
نفس کو جلوا کے دیکھو

https://emad-ahmad.com/